



سوال

(938) لباس شہرت کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لباس شہرت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان خاتون کے لیے جائز نہیں ہے کہ محض رواج اور فیشن کی بنیاد پر اپنے کپڑے اور ان کے رنگ انتخاب کرے، بلکہ بحیثیت لباس انتخاب کیا جائے۔ تاہم حسن وجمال کی جائز حد تک رعایت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ”حرج اور منہج“ وہاں اور اس وقت ہے جب وہ یہ کام اس غرض اور انداز سے کرے کہ لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھیں اور ان کی بھوکی نظریں اس کے فتنے میں مبتلا ہوں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا شُهْرَةً فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبًا يَلْمُؤُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”جو کوئی دنیا میں شہرت والا لباس پہنے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے ذلت اور رسوائی کا لباس پہنائے گا، پھر وہ اس لباس میں جہنم میں دہکا یا جائے گا۔“ (سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب من لبس شہرة من الثياب، حدیث: 3507، و سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشہرة، حدیث: 4029 و مسند احمد بن حنبل: 2/92، حدیث: 5664) فتویٰ میں بیان کردہ الفاظ سنن ابن ماجہ کے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 669



محدث فتویٰ